رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ ”الفضل قادیان“

قیمت فی پرچہ دو پیسے

The Daily

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم شنبہ | مطابق ۶ اگست ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زود فراموش مسلمانوں سے احرار کی از سر نو زرطلبی

امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ صاحب، صدر احرار مولوی حبیب الرحمٰن صاحب اور دیگر ارکان مخصوصہ سے جب تک اس آمدنی کا حساب طلب کیا جاتا رہا جو انہیں جماعت احمدیہ کے خلاف شورش اور فتنہ و فساد برپا کرنے کے ایام میں اندھا دھند ہوتی رہی۔ اس وقت تک وہ روپیہ پیسہ مانگنے کے معاملہ میں نہایت محتاط رہے۔ پہلے جہاں ان کی طرف سے حصول زر کے لئے پے بہ پے اپیلیں شائع ہوتی رہتی تھیں۔ اور بے حد ضرورت کا اظہار کیا جاتا تھا۔ وہاں انہوں نے آمد و خرچ کے حساب کا مطالبہ ہونے پر بالکل چپ سادھ لی۔ اور ایسی چپ سادھی کہ باوجود طرح طرح سے شرم دلانے اور کئی طریق سے نادم کرنے کے انس سے مس نہ ہوئے۔ اور حساب پیش کرنے سے قطعاً انکار کر دیا۔ البتہ اتنا احسان ضرور کیا۔ کہ ان حالات میں مزید زر طلبی سے باز آ گئے۔

لیکن اب جبکہ اس پر کچھ عرصہ گزر چکا ہے احرار پھر پرانے ہتھکنڈوں پر اتر آئے اور روپیہ بٹورنے کے جتن کرنے لگے ہیں۔ چنانچہ امیر شریعت احرار نے ایک دو اور نے اخباروں میں کہ با اثر اور اعلیٰ پایہ کے تمام مسلمان اخبارات نے احرار کو ان کی غداریوں اور ملت فروشیوں کی وجہ سے منہ لگانا چھوڑ رکھا ہے۔ ایک اعلان شائع کرایا ہے جس میں ماتحت مجالس احرار، جیوش احرار اور کارکنان احرار کو مخاطب کیا ہے۔ اور ان کے سامنے حسب ذیل لائحہ عمل رکھا ہے۔

(۱) ”ہر ماتحت مجلس مقامی طور پر اپنے دفتر کی اصلاح اور مالی استحکام کی کوشش کرے۔ ماہوار مستقل آمدنی کا بندوبست کرے۔ وصول و خرچ کا معقول انتظام کے ساتھ حساب کتاب باقاعدہ رکھے

(۲) دفتر مرکزی مجلس احرار ہند کا کام بہت پھیل چکا ہے۔ کام کو باقاعدہ چلانے اور ماتحت مجالس کی نگرانی کے لئے دفتر کے خرچ کا اندازہ کم سے کم پانسو روپیہ ماہانہ ہے۔ اس کے بغیر دفتر کا کام چلنا سخت دشوار ہے۔ لیکن اس وقت تک تمام ماتحت مجالس نے مرکز کی مالی امداد کی طرف سے ایسی غفلت اور خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ کہ اس کا نتیجہ سخت نقصان کی صورت میں نمودار ہوا ہے۔ اب یہ صورت ناقابل برداشت ہے۔ اس لئے کسی ماتحت مجلس کو خاموشی اور غفلت پر معاف نہیں کیا جا سکتا... چونکہ مرکز کی مالی مدد کی طرف بالکل توجہ نہیں کی جاتی۔ اس لئے اس امر کا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہر مجلس چاہے وہ ضلع کی ہو یا شہر و قصبہ کی۔ اس امر کی پابند ہے کہ مہینہ کے ختم ہونے کے بعد حساب کتاب کر کے سابقہ مہینہ میں موصول شدہ آمدنی کا آٹھواں حصہ آئندہ ماہ کے پہلے ہفتہ میں مجلس مرکزیہ کو براہ راست روانہ کر دے۔ اگر کوئی مجلس یہ رقم روانہ نہ کرے گی اور حیلہ حوالہ سے کام لے گی۔ تو مجلس مرکزیہ سے اس کا الحاق توڑ دیا جائے گا۔ ماتحت مجالس کی جانچ پڑتال کے لئے مختلف محاسب مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً آتے جاتے رہیں گے۔

(۳) دو ماہ کے عرصہ میں پورے جوش کے ساتھ ممبر بنائے جائیں۔ ۳۰ ستمبر کے بعد ممبر بنانے بند کر دیئے جائیں۔ اور تمام موصولہ فیس ممبری کا ایک چوتھائی حصہ براہ راست فوراً مرکز کو روانہ کیا جائے اس کے بغیر ممبر جائز تصور نہ ہوگا“

سب سے پہلی ہدایت ”ہر ماتحت مجلس کو یہ دی گئی ہے۔ کہ وہ ماہوار مستقل آمدنی کا بندوبست کرے۔ اور وصول و خرچ کا معقول انتظام کے ساتھ حساب کتاب باقاعدہ رکھے“ مگر سوال یہ ہے۔ کہ کیا یہ ماتحت مجلس کا ہی فرض ہے یا مرکزی مجلس کے لئے بھی ضروری ہے کہ آمد و خرچ کا معقول انتظام کے ساتھ حساب کتاب باقاعدہ رکھے لیکن کیا آج تک اس نے ایسا کیا۔ اور کیا وہ اس وقت تک کی آمد اور خرچ کا حساب پبلک کی آگاہی کے لئے شائع کرنے کے لئے تیار ہے۔ اگر نہیں اور قطعاً نہیں تو پھر اسے ماتحت مجالس سے کس قسم کا مطالبہ کرنے کا کیا حق ہے۔

دوسری ہدایت میں جہاں یہ ادعا کیا گیا ہے کہ مرکزی مجلس احرار ہند کا کام بہت پھیل چکا ہے وہاں اسکے دفتری اخراجات کا اندازہ پانسو روپیہ ماہوار بتایا گیا ہے۔ اول تو اسی سے مرکزی مجلس احرار ہند کے کام کی وسعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے لیکن جب یہ مدنظر رکھا جائے کہ دفتری اخراجات میں لیڈران احرار کے مرغن کھانے اور پینے پلانے کے اخراجات بھی شامل ہیں۔ بلکہ زیادہ تر اخراجات اسی قسم کے ہیں تو مجلس احرار ہند کے کام کے پھیل جانے کی ساری قلعی کھل جاتی ہے۔

پھر کیا ہی مزے کی بات ہے۔ کہ بیرونی مجالس کو جہاں یہ دھمکی دی جا رہی ہے کہ اگر کسی نے موصول شدہ ماہوار آمدنی کا آٹھواں حصہ مرکز میں نہ بھیجا تو اس کا الحاق توڑ دیا جائیگا وہاں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کے حساب کی جانچ پڑتال کے لئے محاسب مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ حالانکہ مرکزی مجلس نے آج تک ہزارہا روپے وصول کر لینے کے باوجود اپنے لئے کبھی کوئی ایک بھی محاسب مقرر نہ کیا۔ اور نہ اپنے حساب کی کسی سے جانچ پڑتال کرائی۔ مرکزی مجلس کو اس کے بارے میں اول اپنا نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ اپنے تمام حسابات آڈٹ کرا کر ان کی مفصل رپورٹ شائع کرنی چاہیئے۔ اور پھر ماتحت مجالس سے اس قسم کا مطالبہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ ان کے اعلانات اور دھمکیوں کو پرکاہ جتنی وقعت نہیں دی جائے گی۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آج سوا بارہ بجے دوپہر بذریعہ کار دھرم سالہ سے تشریف لائے۔ اور خطبہ جمعہ پڑھا۔ حضور کے ہمراہ حضور کے حرم ثانی سیدہ ام طاہر احمد اور بیگم صاحب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بھی تشریف لائی ہیں۔ حضور کے متعلق چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ منظر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے۔ نیز حضور کے تمام اہل بیت بھی بخیریت ہیں۔ فالحمد للہ ؎

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب بعارضہ بخار سخت علیل ہو گئے ہیں۔ ان کی صحت کے لئے خاص توجہ سے دعا کی جائے ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گذشتہ ریکارڈ کے بعد مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔

(۱) شیخ عظیم الرحمٰن صاحب قادیان:۔ حضرت اقدس کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک الہام

(۲) سید عباس علی شاہ صاحب نوابشاہ سندھ:۔ گرم چادر کا ٹکڑہ

(۳) اہلیہ سید عباس علی شاہ صاحب " گرم چادر کا ایک ٹکڑہ

(۴) اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری:۔ ریش مبارک کے چند بال

(۵) میاں عبد الغفار صاحب جراح امرتسر:۔ (۱) ململ کے دو کرتے (۲) کلف والے بال (۳) مہندی والے بال (۴) ناخن (۵) حضور کے پھولوں کے عطا کردہ ایک ہار کی ڈنڈیاں اور پھولوں کی پنکھڑیوں کے ریزے۔

(۶) ملک سیف الرحمٰن صاحب مجاہد تحریک جدید:۔ حضور کی چارپائی کے بان کا ایک ٹکڑہ

(۷) ڈاکٹر نذیر احمد صاحب مگاڈی افریقہ:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک خط

(۸) محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ بابو الٰہی بخش صاحب مرحوم (۱) بال ۳۰ عدد (۲) دو انچ کپڑا جسے مہندی لگا کر اوپر باندھتے تھے۔

(۹) مسٹر محمد علی صاحب بنگال:۔ کپڑے کا ایک ٹکڑا

(۱۰) سیٹھ ابوبکر صاحب یوسف:۔ (۱) اونی پاجامہ کا ایک کپڑا (۲) کچھ بال

(۱۱) شیخ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ سب جج:۔ (۱) منی آرڈر کی ایک رسید (۱) ایک خط حضور کے ہاتھ کا لکھا ہوا۔

ناظر تالیف و تصنیف

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے سوانح حیات

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ میرے استاد۔ محسن۔ مربی اور رشتہ میں خالو تھے۔ بچپن سے میں نے ان کو دیکھا۔ ان کی صحبت سے بڑے فیوض حاصل کئے اور ایک لمبا عرصہ ان کی صحبت میں رہا۔ اب میں نے ارادہ کیا ہے۔ کہ میں حضرت موصوف کی مفصل سوانح عمری لکھوں۔ اور اس امر کے واسطے میں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے اجازت حاصل کر لی ہے۔ اسواسطے احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ اگر کسی صاحب کو حضرت مولانا کی کوئی باتیں یاد ہوں۔ یا ان کا کوئی خط محفوظ ہو۔ تو وہ باتیں مجھے لکھ دیں۔ اور خط کی نقل یا اصل بھیج دیں۔ اصل واپس کر دیا جائے گا۔ سردست میرا پتہ یہ ہے مفتی محمد صادق معرفت پوسٹ ماسٹر کراچی شہر

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانے والے اصحاب

مندرجہ ذیل اصحاب نے ہندوستان کے لیڈروں کے نام ڈیڑھ روپیہ سالانہ میں خطبہ نمبر جاری کرانے کی تحریک میں حصہ لیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(۱) مکرم محمد شریف صاحب اوکاڑہ ایک پرچہ

(۲) " ڈاکٹر جلال الدین صاحب لائلپور "

(۳) " محمد احسان الحق صاحب بھاگلپور "

(۴) " مرزا احمد شریف صاحب چغتائی نئی دہلی "

(۵) ڈاکٹر محمد سعید صاحب میونسپل کمشنر جے پور ایک پرچہ

(۶) مکرم خوشی محمد صاحب سالی سینیٹوریم راولپنڈی "

(۷) چوہدری محمد شفیع صاحب سب ڈویژنل آفیسر ڈیرہ اسماعیل خان دو پرچے

اس تحریک کے ماتحت جاری کئے جانے والے پرچوں کی مقررہ تعداد میں ابھی تھوڑی سی گنجائش باقی ہے۔ امید ہے دوسرے اصحاب بھی اس نہایت ہی مفید اور اہم تحریک میں جو نہایت ہی وسیع اور دوررس نتائج کی حامل ہے حصہ لیں گے۔ فی پرچہ ڈیڑھ روپیہ کے حساب سے قیمت ارسال فرمائی جائے

خاکسار مینیجر

تحریک جدید کا ساتواں اور آٹھواں مطالبہ

(۷) جو لوگ سال میں دو دو تین تین ماہ کی لمبی چھٹیاں لے سکتے ہیں۔ اپنے آپ کو پیش کریں۔ تا کہ ان کو تبلیغ کے لئے ایسی جگہ بھیجا جائے۔ جہاں ان کی ملازمت کا واسطہ اور تعلق نہ ہو۔

(۸) دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی۔ زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے اور کہے اے امیر المومنین! یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا۔ بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو۔ جو شخص دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ وہ ادنےٰ نہیں بلکہ اعلےٰ ہے۔ بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہی سے اپنے آپ کو بچائے۔ صرف گریجویٹ اور مولوی فاضل اپنے آپکو پیش کریں۔

نوٹ:۔ سکرٹریان تحریک جدید ابھی سے جلسہ تحریک جدید مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۳۹ء کے لئے تیاری شروع کر دیں ؎

انچارج تحریک جدید

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) ملک حبیب حسن صاحب انبالہ چھاونی کی ہمشیرہ کی صحت کیلئے (۲) مسٹر محمد یعقوب احمد صاحب کھٹی ماڑی بوچیاں کی ترقی تعلیم کے لئے (۳) شیخ ذکاء اللہ صاحب سیکرٹری انسپکٹر قحط کیمپ ہم ضلع رہتک کی دینی و دنیوی ترقیات کیلئے (۴) سید محمد انور صاحب مونگھیر کے بھانجے عبد اللطیف کی صحت کیلئے جسکی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے (۵) مولوی غلام محمد صاحب چک ۹۹ شمالی سرگودھا کے لڑکے نثار احمد کی صحت کے لئے (۶) منشی محمد دین صاحب کارکن دفتر الفضل کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کی لڑکی بیمار ہے اس کی صحت کیلئے (۷) شیخ غلام رسول صاحب سکرٹری مال گھٹیالیاں کی لڑکی رشیدہ بیگم کی صحت کیلئے جو بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے۔ دعا کی جائے ؎

ولادت (۱) ۳ اگست میاں ابراہیم صاحب بھینی بانگر متصل قادیان کے ہاں دوسرا لڑکا تولد ہوا۔ (۲) ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ابی سینیا ابن ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے کے ہاں دوسرا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے رفیق احمد نام تجویز فرمایا اللہ تعالےٰ مبارک کرے

دعائے مغفرت میاں نظام الدین صاحب کوٹ کپورہ ریاست فریدکوٹ ... احباب دعائے مغفرت کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہشتی مقبرہ اور غیر مبایعین

اللہ تعالیٰ جب کوئی سلسلہ دنیا میں قائم کرتا ہے تو اس کے ساتھ بعض ایسی علامات بھی مقرر فرما دیتا ہے۔ جس سے مومن اور منافق میں فرق ہو سکے۔ اس طور پر جہاں اللہ تعالیٰ کی ظاہری تائید اور اس کی واضح نصرت مخلصین کی جماعت کو ممتاز کر رہی ہوتی ہے۔ وہاں غیر مخلصین میں بعض ایسی علامات ظاہر ہوتی ہیں جن سے ان کی منافقت عیاں ہوتی ہے اور اس طرح سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اپنی جلوہ نمائی کرتا ہے۔ کہ لیمیز اللہ الخبیث من الطیب (انفال ۴) کہ خدا تعالیٰ کی مختلف علامات اور نشانات کے ذریعہ سے پاکیزہ اور مومن لوگوں کو بُرے اور منافقین سے ممتاز کر دیتا ہے۔

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دنیا کی رہبری اور راہ نمائی کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور اپنی سابقہ سنت کے مطابق اس وقت بھی مومن اور منافق میں امتیاز کرنے کے لئے بعض علامات مقرر فرمائیں۔ چنانچہ ان میں سے ایک بہت بڑی علامت بہشتی مقبرہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"آئندہ اس مقبرہ بہشتی میں وہ دفن کیا جائے گا۔ جو ان شرائط کو پورا کرے گا۔ ممکن ہے کہ بعض آدمی جن پر بدگمانی کا مادہ غالب ہو۔ وہ ہمیں اس کارروائی پر اعتراضوں کا نشانہ بنا دیں۔ اور اس انتظام کو اغراضِ نفسانیہ پر مبنی سمجھیں۔ اور اس کو بدعت قرار دیں۔ لیکن یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے۔ کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے"۔ (الوصیت صہ ۲۸)

غیر مبایعین جب سے قادیان سے کٹ کر الگ ہوئے ہیں۔ اور جس وقت سے انہوں نے خدا کے رسول کی تخت گاہ سے اپنا رشتہ قطع کیا ہے اسی وقت سے ان کا یہ طریق ہے۔ کہ جماعت احمدیہ پر طرح طرح کے اعتراض کرتے رہتے ہیں۔ اور چونکہ قادیان کے ساتھ ہی انہوں نے بہشتی مقبرہ سے بھی تعلق منقطع کر لیا ہے۔ اس کے متعلق بھی مخالفانہ نکتہ چینی کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صاف طور پر تحریر فرمایا ہے۔ کہ "اشکائت کرنے والا منافق ہوگا"۔ (الوصیت)

اخبار پیغام صلح ۱۳ جولائی میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کا ایک خط شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے بہشتی مقبرہ کے متعلق بعض فقرات ایسے لکھے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء کے صریح خلاف ہیں چنانچہ آپ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"درحقیقت یہی وہ بہشتی مقبرہ تھا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مدنظر تھا جس کو حاصل کرنے کے لئے آپ نے رضائے الٰہی کے ماتحت تقوے اور قربانی کی شرط لگائی تھی۔ اگر یہ حاصل نہیں تو کسی قبرستان کی چاردیواری تمہیں جنت میں نہیں لے جاسکتی ...... حضرت اقدس نے جس بہشتی مقبرہ کی طرف راہ نمائی کی تھی وہ ان شرائط میں پنہاں ہے جو آپ نے اس میں داخلہ کی لگائی تھیں۔ ظاہر پرست لوگ چھلکے کو لے لیتے ہیں اور مغز کو چھوڑ دیتے ہیں"۔

اسی طرح لکھا ہے۔

"جب اللہ راضی ہو تو زمین و آسمان سب اس بندہ کے لئے جنت اور بہشتی مقبرہ بن جاتا ہے"۔

ان سطور میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے جو بہشتی مقبرہ قائم کیا ہے اس میں دفن ہونے کی خواہش رکھنا۔ اور اس کے لئے کوشش کرنا کوئی چیز نہیں اور اس ظاہری بات کو کوئی اہمیت حاصل نہیں۔ مگر یہ بات بالکل ان گمراہوں کے قول کے مشابہ ہے جو نماز کے ارکان کو ضروری نہیں سمجھتے۔ اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ صرف دل میں ذکرِ الٰہی کافی ہے۔ وہ بھی ڈاکٹر صاحب کی طرح یہی کہتے ہیں۔ کہ

"ظاہر پرست لوگ چھلکے کو لے لیتے ہیں۔ اور مغز کو چھوڑ دیتے ہیں"

پھر اگر ڈاکٹر صاحب کا یہ نظریہ درست ہے کہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہونا کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ تو پھر اکابر غیر مبایعین نے مرکز احمدیت سے الگ ہونے سے قبل اسی "بہشتی مقبرہ" میں دفن ہونے کے لئے وصیتیں کیوں کرائی تھیں اور اگر اس نظریہ کو درست تسلیم کر لیا جائے تو تمام شعائر اسلامی کی اہمیت اور عظمت نظر انداز کرنی پڑے گی۔ کیونکہ وہاں پر بھی ڈاکٹر صاحب اور ان کے ہمنوا اسے چھلکا قرار دیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ اب ان لوگوں کے دلوں سے احمدیت کی محبت اور اس کے شعائر کی تعظیم مٹ چکی ہے ورنہ اگر وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور تحریرات کو اپنے پراگندہ خیالات پر ترجیح دیتے تو ان پر واضح ہو جاتا کہ نیکی اور تقوے کے شرائط کے ساتھ اس مقبرہ کو بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک فوقیت دی گئی ہے۔ اور اس کی زمین کو بھی بابرکت قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں۔ اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے۔ بلکہ یہ بھی فرمایا۔ انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے۔ اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں"۔ (الوصیت صہ ۱۹)

یہ جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کشف میں دکھلائی گئی۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

"ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی۔ اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔ اور ظاہر کیا گیا۔ کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں"۔ (الوصیت صہ ۱۷)

ایک اور لحاظ سے بھی یہ امر قابل غور ہے۔ اور وہ یہ کہ اگر اس جگہ میں کوئی خوبی نہیں۔ تو پھر باہر سے میت کا یہاں پر لانا کیا معنی رکھتا ہے۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک صاحب جو کسی دوسری جگہ میں ہوں جو قادیان سے دور اس ملک کے کسی اور حصہ میں ہوں۔ اور وہ ان شرائط کے پابند ہوں۔ جو درج ہو چکی ہیں تو ان کے وارثوں کو چاہیئے۔ کہ ان کی موت کے بعد ایک صندوق میں ان کی میت کو رکھ کر قادیان میں پہونچا دیں" (الوصیت صہ ۲۱)

اس سے ظاہر ہے کہ شرائط کے ساتھ اس جگہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایک برکت رکھی ہے۔ آخر مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ، غارِ حرا، کوہِ طور، بیت المقدس وغیرہ مقامات کو جو عظمت حاصل ہے تو اسی لحاظ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان مقامات پر برکت نازل فرمائی۔ اور انہیں مقدس مقامات قرار دیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اس مقام کو بھی برکت بخشی۔

ملک محمد عبد اللہ قادیان

تلاش موصی

میاں محمد ثناء اللہ صاحب ولد ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خانصاحب ساکن کڑیانوالہ ضلع گجرات موصی ۲۸۰۹ کی طرف سے ۱۲/۳۲ سے اب تک کوئی رقم حصہ آمد کی وصول نہیں ہوئی۔ یہ صاحب ۱۹۲۸ء میں جنوبی افریقہ میں ڈسٹرکٹ انجنیئرز آفس میں ملازم تھے۔ پھر معلوم ہوا کہ ولایت چلے گئے چار پانچ سال سے علم پتہ ہیں۔ لہذا بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ موصی مذکور کا کسی کو علم ہو۔ تو ان کے پتہ سے اطلاع دیں۔ یا موصی کی نظر سے یہ اعلان گزرے تو وہ پتہ دے۔ ورنہ ان کی وصیت منسوخ کر دی جائے گی۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

مجلس خدام الاحمدیہ کی رکنیت کیوں اختیار کی جائے

(۷)

فنا کا ہاتھ ہر طرف کام کرتا نظر آتا ہے۔ زمین اپنی طاقتیں کھو رہی اور آسمان اپنی قوتیں ختم کر رہا ہے۔ چاند سورج اور ستارے زمین کو اس رنگ میں مستفید نہیں کر رہے جس رنگ میں پہلے کیا کرتے تھے۔ انسان بوسیدہ لباس میں ملبوس اور فاقہ زدہ اجسام کے ساتھ کھیتی باڑی اور دوسرے کاروبار میں مصروف ہیں شہروں اور دیہات میں بے چھتوں کی دیواریں۔ بے کواڑ مکانات۔ ٹوٹے پھوٹے ہوئے دروازے اور گندے گلی کوچے نظر آتے ہیں۔ یہ سب کچھ اُس انسان کی کم ہمتی۔ کم حوصلگی کم مائیگی پر دال ہے جو مالک ہے سب چیزوں کا۔

فنا کا ہاتھ ہر طرف کام کرتا نظر آتا ہے۔ ہر طرف مایوسی ہی مایوسی چھائی ہوئی ہے۔ دل مردہ ہیں۔ امنگیں مفقود ہمتیں پست ہیں۔ ارادے پست نہ دنیا نہ دین کچھ بھی تو ان کے پاس نہیں۔ ضرورت ہے کہ اک نئی زمین اک نیا آسمان بنے۔ نئے دل بنیں ان دلوں میں نئے ارادے۔ نئے عزم نئی ہمتیں۔ نئی امنگیں پیدا ہوں۔ نئی روحیں نئی روحانیت لئے زمین و آسمان پر حکمرانی کریں۔

اے احمدی: خدا تعالےٰ نے تیرے جسم میں نئی روح پھونکی ہے۔ تیرے سینہ میں نیا دل رکھا ہے۔ اور نئی زمین اور نیا آسمان بنانے کا کام تیرے سپرد کیا ہے یہ بہت بڑا کام ہے۔ جو تیرے سپرد کیا گیا بہت مشکل کام ہے جو تجھے کرنا ہے۔ یہ کام منظم کوشش چاہتا ہے۔ اور ضرورت ہے کہ تمام احمدی ایک ارادہ کے ساتھ ایک تنظیم کے ماتحت یہ کام سرانجام دیں۔ اسی لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ادارہ "خدام الاحمدیہ" قائم فرمایا تا تمام احمدی نوجوان ایک تنظیم کے ماتحت ایک نئے عالم روحانی کی تخلیق میں کوشاں ہوں۔

پس اے احمدی نوجوان! جلد از جلد اس نظام میں شامل ہو جا اور یہ کہتا ہوا خدمت دین کے میدان میں آگے بڑھ کر "اے خدا! تو نے ہمیں چنا۔ اور ہم پر اعتماد کرتے ہوئے۔ نئے عالم روحانی کی تخلیق کا کام ہمارے سپرد کیا۔ اے خدا! ہم سب کچھ قربان کر کے اس اعتماد کے قابل اپنے آپ کو ثابت کریں گے"۔

(از دفتر مجلس خدام الاحمدیہ)

مارشیس میں ایک نشان

مارشیس سے حافظ جمال احمد صاحب مبلغ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے ایک مولوی مسمی عبد العلیم نے یہاں آ کر احمدیت کے خلاف لوگوں کو سخت مشتعل اور جماعت کے خلاف پراپیگنڈا کیا اور بے حد بدزبانی کی۔ اس مولوی کے ایک مرید نے جو مالدار اور ذی اثر ہے۔ ایک جلسہ اور جلوس کا انتظام کیا۔ جس میں گورنر کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس سے قبل مولوی مذکور نے ایک لیکچر میں کہا کہ میں ہندوستان سے آیا ہوں۔ وہاں میں نے اور ڈاکٹر اقبال اور الیاس برنی نے مل کر احمدیت کو مٹا دیا ہے اور ان کا خلیفہ روتا پھرتا ہے۔ اب کوئی بھی اس جماعت میں داخل نہیں ہوتا۔ الغرض جب تمام انتظامات مکمل ہو چکے۔ تو جلوس کی روانگی سے چند منٹ پہلے مولوی مذکور کو خبر ملی کہ وہ شخص جو اس جلسہ اور جلوس کا بانی مبانی تھا۔ ملک عدم کو روانہ ہو گیا۔ اس پر تمام مجمع بے نیل مرام روتا ہوا منتشر ہو گیا۔ غرض مولوی مذکور کو جس نے حضرت امیر المومنین کے متعلق کذب بیانی کی تھی۔ خدا نے تمام مجمع سمیت رلایا اور مارشیس کے لئے ایک نشان دکھایا۔ ناظم نشر و اشاعت

پادری عبد الحق صاحب کا مناظرہ سے فرار

ضلع لائل پور کے ایک حلقہ کے سند مسیح نامی پادری نے جماعت احمدیہ گوکھووال ضلع لائلپور کے احمدیوں کو تحریری چیلنج مناظرہ دیتے ہوئے ظاہر کیا کہ ۱۵ جولائی کے قریب پادری عبد الحق صاحب عیسائی مشنری اس علاقہ میں آ رہے ہیں۔ آپ لوگ ان سے باقاعدہ مناظرہ کر کے حق و باطل میں فیصلہ کر لیں۔ اس پر لائل پور سے ہم چند احمدی ۱۵ جولائی کو گوکھووال گئے اور وہاں کے حالات کے ماتحت پادری سند مسیح صاحب سے اور پادری عبد الحق صاحب سے گفتگو کر کے ان کو چیلنج کیا کہ آپ اپنی تحریر کے مطابق ہم سے مناظرہ کریں اس پر پادری عبد الحق صاحب نے صاف طور پر کہہ دیا کہ میں اس جگہ مناظرہ کے لئے نہیں آیا۔ ساتھ ہی پادری سند مسیح کو ڈانٹا اور ہم لوگوں سے اس کے بارہ میں کہا کہ اس نے بیوقوفی سے آپ لوگوں کو چیلنج دے دیا ورنہ میری طرف سے اسے کوئی ہدایت نہیں پہنچی تھی۔ اس پر ہم واپس آ گئے۔ اس کے بعد پادری عبد الحق صاحب شہر لائل پور میں پہنچ گئے۔ اور انہوں نے ۱۷ جولائی سے اپنے گرجا میں باقاعدہ لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا۔ اس پر ہم نے ان کو تبادلۂ خیالات کے لئے بار بار کہا مگر وہ حیل وحجت کر کے بچتے رہے بالآخر انہوں نے مناظرہ کے لئے چیلنج دیا اس پر ہماری طرف سے ان کی خدمت میں باقاعدہ مراسلہ بھیجا گیا۔ جس میں ان کے چیلنج کو منظور کرتے ہوئے واضح طور پر لکھا گیا۔ کہ آپ ہم سے مناظرہ کی شرائط تحریری طور پر طے کر لیں اور پھر ان کے مطابق مناظرہ کریں۔ اسی سلسلہ میں ہم نے مولوی ابو العطا صاحب جالندھری کو قادیان سے بلا لیا۔ مولوی صاحب کے آنے سے پہلے ہی پادری عبد الحق صاحب نے چند بہانے کر کے مناظرہ سے انکار کر دیا اس پر ہم نے ۱۹ جولائی کی رات کو باقاعدہ منادی کر کے پبلک جلسہ کیا جس میں مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری نے اول جلسہ منعقد کرنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے عیسائیوں کے حیلوں کو واضح کیا۔ اور وہ مراسلات پڑھ کر سنائے جو ہم نے پادری عبد الحق صاحب کو ارسال کئے تھے۔ اس کے بعد "اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ" کے موضوع پر تقریباً دو گھنٹہ نہایت پرتاثیر تقریر کی جس میں اسلام کے بعض کمالات ظاہر کر کے عیسائیت کی اصل حقیقت کو لوگوں پر واضح کیا۔ تقریر کے بعد نصف گھنٹہ تک چند عیسائیوں کے بعض سوالات کے جوابات دیئے اور رات کے ۱۲ بجے جلسہ ختم ہوا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہم لوگوں کو عیسائیوں کے مقابلہ میں نہایت نمایاں اور شاندار کامیابی ہوئی۔ خاکسار محمد یوسف سکرٹری دعوت و تبلیغ جماعت احمدیہ لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راجوری میں جماعت احمدیہ کا تیسرا سالانہ جلسہ

راجوری ریاست جموں میں ۱۵ و ۱۶ جولائی ۳۹ء کو نہایت کامیاب جلسہ ہوا۔ اور سخت مخالفت کے باوجود کثرت سے لوگ جلسہ میں آئے مولوی محمد حسین صاحب مبلغ ایک ہفتہ پہلے ہی تشریف لائے ہوئے تھے۔ انہوں نے اس جلسہ میں دو تقریریں کیں جو بہت مفید معلومات پر مشتمل تھیں۔ غیر احمدی اور ہندو جن میں آریہ و سناتن دھرمی بھی شامل تھے جلسہ میں موجود تھے۔ جناب مولوی عبد الغنی صاحب سلوہ سے بھی آئے ہوئے تھے ان کی بھی دو تقریریں ہوئیں۔ اختتام جلسہ پر ایک غیر احمدی مولوی نے اجرائے نبوت پر دو تین اعتراض کئے۔ جب مدلل جواب دیا گیا تو اپنے چیلوں کو لے کر چلا گیا۔ اسی اثنا میں ایک شخص جمال الدین نامی نے چیلنج مناظرہ دیا۔ جب تحریری جواب منظوری مناظرہ کا دیا گیا تو کہنے لگا کہ ہمیں تین دن کی مہلت دی جاوے۔ تیسرے روز اس نے کہلا بھیجا۔ کہ انتظام کس طرح ہو گا۔ مولوی صاحب نے کہا کہ آج ۴ بجے شام اسجگہ تشریف لے آئیں۔ تا شرائط مناظرہ طے ہو جائیں۔ وہ قاصد اقرار کر کے گیا مگر شام تک کوئی نہ آیا دوسرے روز ایک ہم معمولی کا غذ پہنچا جس میں مناظرہ سے انکار کیا گیا تھا۔ اس طرح احمدیت کے مقابلہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے غیر احمدیوں کو شکست فاش ہوئی۔ خاکسار محمد ثناء اللہ سکرٹری تبلیغ۔

اہم ملکی حالات اور واقعات

بنگال کے سیاسی قیدیوں کی بھوک ہڑتال کا خاتمہ

کلکتہ سے ۳ اگست کی خبر ہے۔ کہ آج سٹر بوس اپنے بھائی مسٹر سرت چندر بوس کے ہمراہ پہلے ہوم منسٹر سے اور پھر ڈم ڈم جیل میں قیدیوں سے ملے۔ ان کے ساتھ اڑھائی گھنٹہ گفتگو کی۔ اور بالآخر انہیں آمادہ کر لیا۔ کہ عارضی طور پر دو ماہ کے لئے بھوک ہڑتال ترک کر دیں۔ اس کے بعد وہ علی پور جیل گئے۔ اور وہاں کے قیدیوں کو بھی یہی بات منوانے میں کامیاب ہو گئے۔ چنانچہ آج نو بجے بھوک ہڑتال ترک کر دی گئی۔

مسٹر بوس نے اعلان کیا ہے۔ کہ قیدیوں نے اس بناء پر ہڑتال ترک کی ہے۔ کہ بنگال پراونشل کانگرس کمیٹی نے ان کی رہائی کے لئے مہم شروع کرنے کا وعدہ کیا ہے اور ڈائریکٹ الیکشن کی تیاریاں بھی زور شور سے ہو رہی ہیں۔ بنگال گورنمنٹ کہتی ہے کہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے جو مشاورتی کمیٹی قائم کی گئی تھی ابھی اس نے اپنا کام ختم نہیں کیا۔ اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ دو ماہ کے اندر تمام قیدیوں کے فائل وغیرہ دیکھ کر ان کے متعلق احکام صادر کر سکے گی۔ اور بھوک ہڑتال کی وجہ سے کسی قیدی کے ساتھ منتقمانہ سلوک نہیں کیا جائیگا۔

یہ ہڑتال ۷ جولائی کو کی گئی تھی۔ قیدیوں کا مطالبہ تھا۔ کہ انہیں فوراً غیر مشروط طور پر رہا کر دیا جائے۔ گاندھی جی نے پہلے تو ان کی حمایت کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن آخر ان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بنگال سے ان کی رہائی کی سفارش کی۔ اپنے پرائیویٹ سیکرٹری اور صدر کانگرس کو ان کے پاس بھیجا۔ تاکہ ہڑتال ترک کرنے پر آمادہ کریں۔ لیکن بے سود۔ یہ دو تین روز تک کوشش کرتے رہے مگر ناکام رہے اور وہاں سے چلے گئے۔ ان کے جانے کے بعد مسٹر بوس اور ان کے بھائی نے کوشش شروع کی اور بالآخر کامیاب ہو گئے۔

پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی کے اہم فیصلے

لاہور سے ۳ اگست کو پراونشل کانگرس کمیٹی کے دفتر سے یہ اعلان ہوا ہے۔ کہ کمیٹی نے اپنے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ کانگرسی صوبوں کے ایسے مسلمانوں کا ایک وفد پنجاب میں دورہ کے لئے بلایا جائے جو کانگرس سے وابستگی رکھتے ہوں۔ یہ وفد یہاں آ کر اس پراپیگنڈا کا ازالہ کرے گا جو کانگرسی حکومت کے خلاف ایک وفد پہلے کر چکا ہے۔ نیز یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ لوکل کانگرس کمیٹیاں ہر ماہ میں کم سے کم ایک ایسی تقریب کا اہتمام ضرور کیا کریں۔ جس سے تمام قوموں کے لوگوں کو باہم میل ملاقات اور تعلقات پیدا کرنے کا موقعہ مل سکے۔ لیکن اس تقریب پر کانگرس فنڈ سے روپیہ نہ خرچ کیا جائے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی طرف سے ہدایات موصول ہوئی تھیں۔ کہ کانگرس کے نظام میں ڈسپلن کی کمی بہت محسوس کی جا رہی ہے۔ اسے مضبوطی سے قائم کیا جائے۔ چنانچہ قرار پایا۔ کہ تمام کانگرسیوں اور کانگرس کمیٹیوں کو متنبہ کر دیا جائے۔ کہ آئندہ وہ ڈسپلن کا پورا پورا خیال رکھیں۔ کیونکہ اس کی خلاف ورزی ناقابل برداشت سمجھی جائے گی۔ یہ بھی فیصلہ ہوا۔ کہ پراونشل کانگرس کا اجلاس ۶-۷-۸ اکتوبر کو ملتان میں منعقد ہو۔ مولوی عبدالقادر صاحب قصوری نے ورکنگ کمیٹی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ جو منظور کر لیا گیا۔ یہ بھی فیصلہ ہوا۔ کہ اسمبلی میں یونیورسٹی سیٹ حاصل کرنے کے لئے کانگرس کی طرف سے انتخاب میں حصہ لیا جائے۔ ملتان اور امرتسر کے حلقوں کے ضمنی انتخابات کے لئے بھی امیدوار کھڑے کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور امیدوار نامزد کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی۔

ہندوستان میں ہوائی حملوں سے بچاؤ

شملہ سے ۳ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ حکومت ہند کے محکہ جات ایسے انتظامات کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ کہ ہندوستان پر بمباری کی صورت میں ان کے کام کاج میں حرج واقعہ نہ ہو۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے محکمہ ڈاک و تار نے اس طرف توجہ کی ہے۔ اس کی طرف سے اپنے کارکنوں کے لئے ایک کورس تجویز کیا جا رہا ہے۔ جس کا ایک حصہ تو یہ ہے کہ فضائی حملہ کی صورت میں بچاؤ کی ٹریننگ دی جائے۔ اور دوسرا یہ کہ اگر ہوائی حملہ کے ذریعہ۔ تار۔ ٹیلیفون بلکہ عمارات بھی تباہ کر دی جائیں۔ تو ڈاک سسٹم کو قائم رکھنے کے لئے کیا ذرائع اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ اور سروس کس طرح جاری رکھی جا سکتی ہے۔ محکمہ ہذا اس سلسلہ میں حکومت ہند کے ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ کا بھی تعاون حاصل کر رہا ہے۔

اسوقت ہندوستان میں صرف ایک سکول ایسا ہے جس میں ہوائی حملوں سے بچاؤ کی تدابیر کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اور یہ بلگام بمبئی میں واقعہ ہے۔ مختلف صوبوں اور بالخصوص بندرگاہوں سے طلباء اس میں آ کر داخل ہوتے ہیں۔ حکومت ہند کے مرکزی ڈیپارٹمنٹ نے تجویز کی ہے۔ کہ اس سکول کے ایک افسر کو مزید ٹریننگ کے لئے انگلستان بھیجا جائے اور اس کی واپسی پر جو صوبے اپنے اپنے ہاں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ انہیں اس کا موقع دیا جائے۔ یہ تمام احتیاطی تدابیر ہیں۔ جو جنگ کے خطرہ کے پیش نظر اختیار کی جا رہی ہیں۔

لکھنؤ کا شیعہ سنی نزاع اور خاکسار

تحریک خاکساراں کے بانی جناب عنایت اللہ صاحب مشرقی نے پچھلے دنوں لکھنؤ کے شیعہ اور سنی مسلمانوں کو نوٹس دیا تھا۔ کہ اپنی منافقانہ سرگرمیاں ترک کر دیں۔ ورنہ انہیں بند کرانے کے خاکسار میدان عمل میں آئیں گے۔ لاہور سے ۳ اگست کی اطلاع ہے کہ ۲ اگست کے اخبار الاصلاح میں آپ نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ مصالحت کے امکانات معدوم ہو جانے کی خبر لکھنؤ سے موصول ہوئی ہے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ صوبہ سرحد کے چار سو اور پنجاب کے چھ سو خاکسار سپاہی ۱۱ اگست کو میری طرف سے نافذ ہونے والے احکام کے منتظر رہیں۔ اور پنجاب اور سرحد کے تمام خاکسار افسر اس بات کا انتظام کریں کہ ان کے علاقہ سے کوئی شیعہ جتھہ ان دنوں میں لکھنؤ نہ جانے پائے۔ اگر کوئی جانا چاہے۔ تو خاکسار اسے روکیں۔ اور اس رکاوٹ میں اگر ان کو زخم بھی آئیں۔ حتیٰ کہ جان بھی دینی پڑے تو پرواہ نہ کریں۔ لیکن وہ خود کسی پر ہاتھ نہ اٹھائیں۔ جو افسر اپنے علاقہ سے جانے والے جتھہ کو روکنے میں ناکام رہے گا۔ اسے رسوا کن سزا دی جائے گی اس کے علاوہ آپ نے اپنے "خاص جانبازوں" کے امیر کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ سندھ سے ۸ اگست تک لاہور پہنچ جائے۔ اور ہندوستان کے آٹھ سو جانبازوں کی کمان اپنے ہاتھوں میں لینے کے لئے تیار رہے۔ آپ نے اعلان کیا ہے کہ خاکساروں میں سے جو بہادر جانباز لکھنؤ پہنچ کر پہلی صف میں کھڑا ہونا چاہیں۔ وہ فوراً اپنے اسماء "ادارہ علیہ" کو بھیج دیں۔ ۱۱ اگست کو مشرقی صاحب کی طرف سے طریق کار کا اعلان کیا جائے گا۔

نہایت ضروری اطلاع

بیحد مصروف شخص کو کتاب قول سدید شروع کرنے کے بعد ختم ہی کرنی پڑتی ہے اور مزید احمدی لٹریچر مطالعہ کرنے پر مجبور اور احمدیت کی صداقت کو دل نشین کر دیتی ہے غیر احمدی اصحاب کی آراء ۱۱ جولائی کے الفضل میں دیکھئے گر غیر احمدیوں میں یہ تبلیغ کیا بالکل انوکھا اور دلچسپ طریق ہے۔ تین روپیہ کے بجائے ایک روپیہ میں منگوائیے ناپسند ہو تو بعد مطالعہ واپس لونگا اگر واپس نہ لیں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوائیے۔ اگر اب بھی کوئی اس کتاب کے ذریعہ غیر احمدیوں میں تبلیغ نہ کرے تو اس کی مرضی کتاب کی دلکشی دلچسپی اس کمال کی ہے کہ بڑے سے بڑے آدمی کو ایک ادنیٰ آدمی تبلیغ کر سکتا ہے مینیجر [illegible] کالج الگین روڈ دہلی سے آج ہی منگوائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

برطانیہ کے دفاعی انتظامات اور دارالامراء میں امور خارجہ پر بحث

لنڈن سے ۳ اگست کی اطلاع ہے کہ آج دارالعوام میں دفاع ملی کا مسئلہ زیر بحث آیا۔ وزیر دفاع سرجان اینڈرسن نے اس کی تفاصیل بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ مہم آج سے صرف چھ ماہ قبل شروع کی گئی تھی۔ اب تک اس سے متعلقہ فوج میں ۱۳۸۰۰۰۰ اشخاص بھرتی ہو چکے ہیں۔ اور ہر ہفتہ تقریباً بیس ہزار بھرتی ہو جاتے ہیں۔ اس وقت تک کل دفاعی رضاکاروں کی تعداد انیس لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ ایک لاکھ رضاکار ایسے ہیں۔ جو آتشزدگی کی واردات کی روک تھام کریں گے اور ساٹھ ہزار بیماروں اور زخمیوں کی دیکھ بھال کے لئے اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ حکومت کی طرف سے مختلف فرموں کو ۳۵ لاکھ آہنی پناہ گاہیں تیار کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ جن میں سے دس لاکھ تیار ہو چکی ہیں۔ ان میں ساٹھ لاکھ اشخاص پناہ لے سکیں گے ہسپتالوں میں ایک لاکھ مریضوں کے لئے پہلے سے انتظامات موجود ہیں۔ اور مزید ایک لاکھ کے لئے اب انتظام کیا جا رہا ہے۔ جن میں پچاس ہزار بستر مہیا کئے جا چکے ہیں۔ اور باقی عنقریب کر دیئے جائیں گے۔ دس ہزار نرسیں مستقل اور ۴۵ ہزار عارضی خدمات کے لئے بھرتی کی جا چکی ہیں۔ آپ نے بتایا کہ اس چھ ماہ کے قلیل عرصہ میں حکومت نے دفاعی انتظامات میں اس قدر دلچسپی لی ہے۔ کہ اس پر ستر ملین پونڈ خرچ ہو چکے ہیں۔ اور ابھی مزید اخراجات در پیش ہیں۔

دارالامراء میں امور خارجہ پر بحث ہوئی۔ تو لارڈ سینل نے کہا۔ کہ برطانوی لوگ اس وقت عجیب مخمصہ میں مبتلا ہیں۔ انہیں خبروں کے لئے صرف اخبارات پر انحصار رکھنا پڑتا ہے۔ وزیر اعظم کی یہ حالت ہے کہ ان سے اگر کوئی بات دریافت کی جائے تو اول تو وہ ٹال مٹول کرتے ہیں۔ اور پھر چڑ جاتے ہیں۔ وزیر خارجہ کا فرض ہے۔ کہ ٹوکیو کے فارمولا کی وضاحت کریں اور یقین دلائیں۔ کہ چین میں گورنمنٹ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی۔ اور برطانوی حکومت چینی کرنسی کی حفاظت کرے گی۔ روس کے ساتھ معاہدہ کے تذکرہ پر آپ نے کہا۔ کہ حالت مسلسل مایوس کن چلی آتی ہے۔ روس کے ساتھ معاہدہ میں غیر معمولی تاخیر اور ٹوکیو فارمولا کی تیاری میں اس قدر جلد بازی حیرت انگیز ہے۔ مسٹر چیمبرلین کی وجہ سے گورنمنٹ کی پالیسی مشتبہ سی رہتی ہے۔ گورنمنٹ کو چاہئیے۔ کہ اس امر کو واضح کر دے۔ کہ وہ جاپان کی جوابی کارروائیوں سے نہیں ڈرتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپانیوں کا غیر ملکیوں سے سلوک

گذشتہ پرچہ میں بتایا جا چکا ہے۔ کہ دارالعوام میں وزیر اعظم نے بیان کیا۔ کہ حکومت جاپان پر یہ بات واضح کر دی گئی ہے۔ کہ شمالی چین میں برطانیہ کے خلاف جو پروپیگنڈا جاری ہے۔ اسے بند کر دے۔ ورنہ گفتگوئے مصالحت کا جاری رہنا مشکل ہوگا۔

ٹوکیو سے ۳ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ برطانوی سفیر نے یہ جذبات حکومت جاپان تک پہنچا دیئے ہیں۔ لیکن جاپانی نمائندہ نے اسے جواب دیا ہے۔ کہ برطانیہ کے خلاف چین میں تحریک اور گفتگوئے مصالحت دو علیحدہ علیحدہ موضوع ہیں۔ برطانیہ کے خلاف تحریک عوام میں بہت مقبول ہو رہی ہے۔ ہاں اگر یہ کسی صورت میں امن عامہ میں مخل ثابت ہو۔ تو مناسب قدم اٹھایا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ انگریزوں کے خلاف جذبات نفرت شدید ہو رہے ہیں۔ بلکہ یہ تمام سفید فام لوگوں تک پھیل رہے ہیں۔ دو برطانوی مبلغ خواتین جاپان کے ایک مفتوحہ شہر میں داخل ہوئیں۔ تو ایک مرد کے سامنے ان کو بالکل ننگا کر کے تلاشی لی گئی۔ اور کوڑے بھی لگائے گئے جو

چینی انگریزی ملازمت میں ہیں۔ ان میں سے ۱۵۶ کو اس وقت تک نوٹس دیئے جا چکے ہیں۔ کہ اگر انہوں نے نوکریاں ترک نہ کیں۔ تو ان کو قتل کر دیا جائیگا۔ اس وجہ سے کئی ایک چھوڑ بھی چکے ہیں۔ جاپانی علاقوں میں جو غیر ملکی داخل ہو اس کی تلاشی لی جاتی ہے۔ بلکہ نقدی چھین لینے کی بھی اطلاعات موصول ہوتی ہیں۔ چینی کرنسی کا تبادلہ بالکل بند کر دیا گیا ہے۔ امریکن سفیر نے جاپان کے دفتر خارجہ کو مطلع کر دیا ہے۔ کہ غیر ملکی لوگوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات کا انسداد کیا جائے۔

ترکی جزائر کی واپسی کا مطالبہ

گذشتہ پرچہ میں بتایا جا چکا ہے۔ کہ اٹلی کے اخبارات ترکی کے خلاف بہت اشتعال انگیز مقالات شائع کر رہے ہیں۔ ترکی اخبارات بھی اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ اور ان کی طرف سے یہ تحریک کی جا رہی ہے۔ کہ بحیرہ ایجئین میں جزائر ڈوڈی کینز دراصل ترکی اور یونان کی ملکیت ہیں۔ جن پر ان دونوں ملکوں کی باہم عداوت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اٹلی نے قبضہ کر رکھا ہے۔ یہ جزائر اب ترکی کو واپس ملنے چاہئیں۔ ایک اور اخبار نے اس مطالبہ کی تائید کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس وقت تک صرف ڈکٹیٹری حکومتیں ہی مطالبات پیش کرتی رہی ہیں۔ اور جارحانہ اقدامات بھی انہی کی طرف سے ہوتے رہے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں جمہوری حکومتیں صرف مدافعانہ پالیسی پر کاربند رہیں۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ان کی پالیسی کمزور ہوتی گئی۔ اب وقت آ گیا ہے۔ کہ جمہوریتیں بھی جوابی مطالبات پیش کریں۔ جن میں سے ان جزائر کی واپسی کا مطالبہ سب سے زیادہ اہم ہے۔

عراق میں مارشل لاء

بغداد سے فضائی ڈاک سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ یہاں گذشتہ تین ماہ سے جو مارشل لاء جاری ہے۔ اس کی توسیع اب شمالی عراق کے بعض اضلاع میں بھی کر دی گئی ہے۔ جہاں زیادہ تر یزیدی آباد ہیں۔ گذشتہ ایک ہفتہ میں تیس اشخاص خلاف ورزی قوانین میں گرفتار کئے گئے۔ اور ان سے بھاری ضمانتیں طلب کی گئیں۔ جو اکثر ادا نہ کر سکے۔ اس لئے انہیں ایک سے لے کر چار سال تک مختلف میعاد کی قید کی سزائیں دیدی گئیں۔ گذشتہ دنوں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ سابق وزیر اعظم حکمت سلیمان کو جو حکومت کا تختہ الٹ دینے کی سازش کے الزام میں پانچ سال قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔ معافی دیدی گئی ہے۔ مگر یہ اطلاع صحیح نہیں۔ حکومت عراق نے سرکاری طور پر اس کی تردید کی ہے۔

ڈنزگ کے متعلق نازیوں کے ارادے

ڈینزگ سے ۳ اگست کی خبر ہے کہ کل وہاں نازیوں کا شاندار جلوس نکلا جس کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مقامی نازی لیڈر ہر فارسٹر نے کہا۔ کہ ڈینزگ کے مسئلہ کو حل کرنے کا کام ہٹلر نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اور وہ اسے ریخ میں شامل کرنے کے لئے مناسب موقعہ پر وہ جو قدم مناسب سمجھیگا اٹھائیگا۔ اہل ڈینزگ بے تاب ہیں۔ کہ اپنی بندرگاہ میں جرمن بیڑہ کو دیکھیں۔ مشرقی پرشیا کی سرحد پر محصول کی چوکیاں باقی نہ رہیں۔ اور وارسا سے اس کے تعلقات ہمیشہ کے لئے منقطع ہو جائیں۔ فرانسیسی اخبارات نے لکھا ہے کہ ہٹلر کے ساتھ ہنگری کا سمجھوتہ ہو چکا ہے جس کے مطابق جرمنی اس کے علاقہ میں سے گذر کر پولینڈ پر حملہ کریگا۔ اور جرمنی نے اس سے وعدہ کیا ہے کہ اس کے عوض اسے [illegible] کا علاقہ دیدیا جائیگا۔

تقرر

(۱) حاجی شیر خانصاحب کو جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے لئے سیکرٹری مال اور
(۲) جماعت احمدیہ موگا ضلع فیروزپور کے لئے میاں عزیز محمد صاحب چرم فروش کو محاسب
اور شیخ رحیم بخش صاحب سوداگر چرم کو امین مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

حضرت مسیح موعودؑ کے خزائن مدفونہ کی تقسیم (رعایتی)

(۱) منن الرحمٰن ۔	۷/	(۸) سناتن دھرم	۱/
(۲) شحنہ حق ۔	۵/	(۹) براہین احمدیہ ہر سہ حصہ ۔	عہ/
(۳) پیغام صلح ۔	۱/ و ۲/	(۱۰) استفتاء ۔	۱/
(۴) قادیان کے آریہ اور ہم ۔	۱/	(۱۱) نسیم دعوت ۔	۴/
(۵) اعجاز المسیح ۔	۸/ و ۱۰/	(۱۲) سراج منیر ۔	۴/
(۶) لیکچر لاہور ۔	۲/	(۱۳) فصل الخطاب ۔	عہ/
(۷) لیکچر سیالکوٹ	۱/	(۱۴) نزول المسیح ۔	۱۲/
		(۱۵) تصدیق براہین احمدیہ	عہ/

ملنے کا پتہ:۔ بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
(فارم)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ اللہ دتہ ولد جہان ذات فقیر سکنہ گڑھا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۲۶ ستمبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۳۰ ماہ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شیو دلو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اگر آپ شب تک کام کریں مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (۲) خوف۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس
فہرست دواخانہ مفت منگوائیے
جھوٹا اشتہار دینا حرام سمجھتے ہیں

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے ہچکی۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ۔ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کا موہنہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحبؓ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تا خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ/۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدالت جناب سردار نیدر ناتھ صاحب کھوسلہ بی۔ اے۔ ایل ایل بی
نائب ناظم دیوانی مانسہ

اشتہار بنام ہر چند سنگھ ولد رام دتا سنگھ قوم جٹ سکنہ برنالہ مدعا علیہ ۲

کور سنگھ ولد ہر چند سنگھ و مسماۃ عطری زوجہ ہر چند سنگھ جٹ سکنہ برنالہ مدعیان

بنام

پنت رام ولد سرنی مل اگروال سکنہ مانسہ منڈی ۱ ہر چند سنگھ ولد رام دتا سنگھ جٹ سکنہ برنالہ ۲ مدعا علیہم۔

دعوے استقرار حق شفعہ واگذاری مال مقروقہ

اندریں مقدمہ ہر چند سنگھ مدعا علیہ ۲ کی رہائش کا پتہ نہیں۔ اس لئے اس پر تعمیل سمن نہیں ہو سکی۔ لہٰذا مقرر ۶ بھادوں سمت ۹۶ تاریخ پیشی بذریعہ اشتہار ہذا اشتہار کیا جاتا ہے۔ کہ مدعا علیہ مذکور تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہو کر پیروی و جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کی غیر حاضری میں حکم مناسب دیا جاوے گا۔

آج بتاریخ ۱۱ ساون سمت ۹۶ بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

مدراس ۳ اگست - ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا - کہ مدورا کے مندروں میں داخلہ کی اجازت میرے علم کے بغیر ہوئی ہے لیکن جب ہو چکی - تو میں نے مناسب سمجھا - کہ آرڈیننس کے ذریعہ اسے جائز کر دیا جائے - مجھے امید کامل تھی - کہ اسمبلی اس اقدام کو تسلیم کرے گی - لیکن اگر اس نے اسے منظور نہ کیا - تو میں فوراً مستعفی ہو جاؤں گا۔

شملہ ۳ اگست - گذشتہ دو ہفتوں سے رزمک کے گردونواح میں قبائلی سرگرمیاں جاری رہیں - اور شبخون کی وارداتیں بھی ہوتی رہیں حملہ آوروں نے بموں سے سڑکوں اور ٹیلیگراف کے تاروں کو نقصان پہنچایا - رزمک سے تین میل کے فاصلہ پر ان سے جنگ ہوئی جس میں ان کے تین آدمی ہلاک اور پانچ مجروح ہوئے۔

لنڈن ۳ اگست - اگلے مہینہ کے شروع میں برطانیہ کے ایک ہزار جنگی طیارے ملکی دفاع کی مشق کریں گے اور اسی سلسلہ میں فضائی حملوں سے بچاؤ کے انتظامات کی بھی آزمائش ہو جائے گی۔

ہانگ کانگ ۳ اگست جاپانیوں نے ٹین سین کے برطانوی علاقہ کے گرد پہرا پہلے سے سخت کر دیا ہے - دوسری طرف سے دریائے ہائی ہی طغیانی آئی ہوئی ہے - جس سے برطانوی علاقہ میں سیلاب کا خطرہ ہے۔

شملہ ۳ اگست - ہندوستان سے مصر اور ملایا کو جو فوجیں گئی ہیں - ان کی وجہ سے ہندوستانی خزانہ کو ایک کروڑ روپیہ سالانہ کی بچت ہوگی - جو ہندوستانی افواج کو جدید اسلحہ سے مسلح کرنے پر خرچ ہوگا۔

مدراس ۳ اگست - مقامی حکومت نے وزیر ہند کو لکھا تھا - کہ سول سروس والوں کی تنخواہوں میں تھوڑی بہت کمی بیشی کی اجازت اسے ہونی چاہیئے آج اسمبلی میں اعلان کیا گیا - کہ وزیر ہند نے یہ بات نہیں مانی۔

بیت المقدس ۳ اگست - مقامی براڈکاسٹنگ سٹیشن پر تین بم پھٹے - جس سے انجنیئر اور تین دوسرے کارکن شدید مجروح ہوئے - تاحال کوئی گرفتاری اس سلسلہ میں نہیں ہوئی۔

پیرس ۳ اگست - معلوم ہوا ہے کہ دریائے رائین میں زبردست طغیانی آنے کی وجہ سے جرمنی کی اس لائن کی قلعہ بندیوں کو سخت نقصان پہنچا ہے۔

قاہرہ ۳ اگست - مصری وزیر مالیات نے اعلان کیا ہے - کہ حکومت برطانیہ کے ساتھ مبادلہ اجناس کے لئے ایک معاہدہ کی تجویز ہے - حکومت سپین کو بھی لکھا گیا ہے - کہ اگر وہ روئی کی ایک لاکھ گانٹھیں خریدے - تو قیمت کی وصولی میں کچھ سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔

مدراس ۳ اگست - وزیر اعظم نے آج اسمبلی میں اعلان کیا - کہ شملہ میں مختلف صوبوں کے وزراء کی جو کانفرنس ہوئی تھی - حکومت مدراس اس کے فیصلوں کی پابند نہیں - کیونکہ نہ اسے کوئی آئینی حیثیت حاصل تھی اور نہ مدراس کا کوئی نمائندہ اس میں شریک تھا

برلن ۳ اگست فیلڈ مارشل گوئرنگ نے ایک تقریر میں کہا - کہ میں نے جرمنی کی فضائی فوج کو دنیا کی بہترین اور طاقتور ترین فوج بنا دیا ہے - اور آج یہ فوج ہٹلر کے ہر اشارہ پر کمال مستعدی اور ہوشیاری سے خدمات ادا کرنے کے لئے تیار ہے۔

سڈنی ۳ اگست - آج نیو ساؤتھ ویلز آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے استعفیٰ دیدیا - کیونکہ اسمبلی نے اس کے منشا کے خلاف جدید مالی پالیسی کی تحریک پاس کر دی تھی۔

ناگپور ۳ اگست - سی پی کی کانگرسی حکومت نے اعلان کیا ہے - کہ جبل پور کی میونسپلٹی کو بدنظمی اور بدحالی کی وجہ سے توڑ دیا گیا ہے۔

ایبٹ آباد ۳ اگست - صوبہ سرحد میں ڈائرکٹر محکمہ تعلیم کی اسامی انگریز کے لئے مخصوص تھی - مگر موجودہ حکومت نے اس پر ایک مسلمان کا تقرر کر دیا - اس پر وزیر ہند کے ساتھ دیر تک خط و کتابت ہوتی رہی - کیونکہ اس کی منظوری اس سے لینا ضروری تھا - آخر وزیر ہند نے وزارت کے فیصلہ کو تسلیم کر لیا۔

چنگ کنگ ۳ اگست حکومت چین کا ایک اعلان مظہر ہے - کہ جون کے آخری دو ہفتوں میں جاپانیوں کے ساتھ ۳۶۵ لڑائیاں لڑی گئی ہیں - جن میں ۱۴ ہزار جاپانی ہلاک ہوئے - ان کے ۴۲ ٹینک تباہ اور ۱۳ جنگی جہاز غرق ہوئے - دس طیارے نیچے گرا لئے گئے

ممباسہ ۳ اگست - بندرگاہ ہذا کے ۶ ہزار اشخاص کام چھوڑ چکے ہیں - اور تنخواہ میں اضافہ کا مطالبہ کر رہے ہیں - آج انہوں نے اعلان کیا تھا کہ کام کرنے والوں کو روکیں گے - اس لئے پولیس نے بندرگاہ کا محاصرہ کر لیا - اور اسے بند کر دیا۔

قاہرہ ۳ اگست - لیبیا میں جبری بھرتی کے نفاذ سے عربوں میں بے چینی پھیل گئی ہے - انہوں نے کئی مقامات پر مظاہرے کئے - جن پر فوج نے گولی چلا دی - طرابلس میں چار دفعہ گولی چلائی گئی جس سے ۲۵ آدمی ہلاک اور ۱۰۰ مجروح ہوئے ۵۰۰ گرفتار کر لئے گئے - عربوں نے ایک اطالوی میگزین کو آگ لگا دی فرانسیسی ایجنٹ انہیں اٹلی کے خلاف مشتعل کر رہے ہیں - اس لئے اطالوی حکومت نے تمام فرانسیسیوں کو وہاں سے نکل جانے کا حکم دیدیا ہے۔

استنبول ۳ اگست آج کل بلغاریہ کا رجحان جرمنی کی طرف دیکھ کر ترکی اخبار اسے متنبہ کر رہے ہیں - کہ اگر اس نے بلقان سٹیٹس کے دشمنوں کا ساتھ دیا - تو اس کا وہی حشر ہوگا - جو البانیہ کا اس سے قبل ہو چکا ہے - جرمنی کی پناہ اس کے لئے کافی نہیں ہو سکتی

لنڈن ۳ اگست - پول سفیر نے آج ایک معاہدہ پر دستخط کئے ہیں جس کی بناء پر حکومت برطانیہ نے پولینڈ کو ایک لاکھ ۶۰ ہزار پونڈ قرضہ دینا منظور کر لیا ہے - اس رقم سے پولینڈ برطانیہ سے ہی اسلحہ خریدے گا۔

بمبئی ۳ اگست بمبئی میں امتناع شراب کے قانون کے نفاذ کا ایک نتیجہ یہ برآمد ہوا ہے - کہ اخبارات میں شراب کے اشتہارات کی اشاعت بھی ممنوع قرار دیدی گئی ہے۔

بمبئی ۳ اگست - معلوم ہوا ہے کہ سندھ میں پھر کولیشن وزارت کے قیام کا سوال درپیش ہے - آج مسٹر کھیلداس وزیر لوکل سیلف سندھ نے سردار پٹیل سے ملاقات کی - اور کانگرس کولیشن وزارت کے قیام کے مسئلہ پر تبادلہ خیالات کیا - کہا جاتا ہے کہ سمجھوتہ ہو گیا ہے - اور سردار پٹیل نے اس سوال کو ورکنگ کمیٹی میں پیش کرنے کا وعدہ کیا ہے

شملہ ۳ اگست برطانوی قونصل جنرل چینی ترکستان کے دارالسلطنت میں گیا ہے - تاکاشغر میں مقیم ہندوستانیوں کے لئے بہترین سلوک کا تحفظ حاصل کرے - جہاں ان کو بہت تکالیف درپیش ہیں۔

بخارسٹ ۳ اگست رومانیہ اور ہنگری کی افواج میں سرحد پر تصادم ہو رہے ہیں - رومانیہ کا بیان ہے کہ ہنگرین فوج کے دستوں نے دریا کو عبور کر کے اس کی سرحد میں مداخلت کی - اور اس طرح معاہدہ کی خلاف ورزی کی - اور رومانوی حکام کے آرڈر پر واپس ہونے سے بھی انکار کر دیا اس لئے مجبوراً ان پر گولی چلانی پڑی ہنگرین حکومت کا بیان ہے کہ رومانیہ کے فوجی دستوں

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah